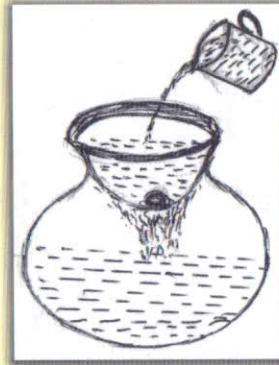
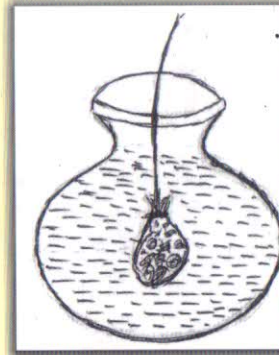


گھروں میں صاف اور محفوظ پانی کا انتہائی سستا اور آسان حصول

لیٹر والی بوتل میں مزید ایک قطرہ، 10 گیلن والے برتن میں چائے کا چوتھائی چمچ اور 30 گیلن کے برتن میں کھانے کا چوتھائی چمچ ڈال کر مکس کر لیں۔ جو لوگ پانی میں کلورین کی بوالکل پسند نہیں کرتے وہ پانی کو کسی بڑے چمچ کی مدد سے بار بار پھینٹ لیں یا ایک گلاس یا برتن سے دوسرے برتن میں دھار کے ساتھ 10 سے 15 بار منتقل کرتے جائیں۔ اس طرح پانی میں ہوا گزارنے سے اضافی کلورین خارج ہو جائے گی اور اس کی بو کم ہو جائے گی۔ اس عمل کے بعد آپ کا پانی پینے کے لئے تیار ہے۔



شکل نمبر 1



شکل نمبر 2

قسم کا گھریلو پلچ سلوشن لیں اور لیبل کو غور سے پڑھ لیں کہ اس میں کلورین کی مقدار 5.25 فیصد ہی ہے اور اس میں کسی قسم کا کوئی دوسرا کیمیکل تو نہیں ہے۔ یہ تسلی کر لینے کے بعد پہلا قدم پانی سٹور کرنے والے برتن کی صفائی ہے۔ ایک علیحدہ برتن میں چار لیٹر پانی لے کر اس میں کھانے کا ایک چمچ پلچ ڈال مکس کر لیں۔ اب جس برتن میں آپ نے پینے کا پانی سٹور کرنا ہے اسے برتن دھونے کے صابن وغیرہ سے دھولیں اور اس کے بعد اسے پلچ والے پانی سے اس طرح کھگالیں کہ یہ برتن کی تمام سطح پر پوری طرح پھیل جائے۔ اسے دو منٹ تک چھوڑ دیں اس کے بعد پلچ والا پانی باہر انڈیل دیں۔ ایک ڈراپر (کسی کیمسٹ کی دکان سے خرید لیں) کی مدد سے مندرجہ ذیل مقدار میں پلچ سلوشن پانی میں ڈال دیں:

ڈیڑھ لیٹر کی بوتل کے لئے ----- تین قطرے

40 لیٹر یا 10 گیلن کے لئے ----- چائے کا ایک چمچ

120 لیٹر یا 30 گیلن کے لئے ----- کھانے کا ایک چمچ

پلچ ڈالنے کے بعد پانی کو اچھی طرح مکس کر لیں اور بوتل یا برتن کا منہ بند کر کے آدھے گھنٹے تک چھوڑ دیں۔ اس کے بعد پانی میں کلورین کی ہلکی سی بو موجود ہونی چاہیے۔ اگر بو موجود نہ ہو تو ڈیڑھ

محمد عارف

پی ایم سی پبلی کیشنز

پشاور میڈیکل کالج، پرائم فاؤنڈیشن، پشاور

فون: 94-091-5202191-94 فیکس: 091-5202195

پاکستان میں پینے کے پانی کی صورت حال:

دیگر ترقی پذیر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی زیادہ تر بیماریاں آلودہ پانی کے پینے سے پیدا ہو رہی ہیں۔ ان بیماریوں میں سب سے عام انٹریوں کا اسہال ہے۔ اس کے علاوہ ان میں ٹائیفائیڈ، پیرا ٹائیفائیڈ، پولیو، پیٹ کے کیڑے، یرقان، پچش، ہیضہ وغیرہ شامل ہیں۔ آلودہ پانی سے لاحق ہونے والی بیماریوں سے پاکستان میں ہر سال 10 لاکھ سے زیادہ افراد موت کے منہ میں چلے جاتے۔ ان میں صرف اسہال سے ہلاک ہونے والے پانچ سال سے کم عمر بچوں کی تعداد ڈھائی لاکھ بنتی ہے۔ بد قسمتی سے ہمارا ملک پینے کے پانی کے معیار کے اعتبار سے دنیا بھر میں 80 ویں نمبر پر آتا ہے۔ پانی کی آلودگی کی بڑی وجہ گھروں اور کارخانوں کا فضلہ پانی ہے جو نکاسی کے ناقص نظام کی وجہ سے ایک طرف سطحی اور زیر زمین پانی کو آلودہ کر رہا ہے تو دوسری طرف بوسیدہ لیک ہونے والے پائپوں کے ذریعہ ہمارے گھریلو نلکوں کے پانی میں شامل ہو رہا ہے۔ اس تشویشناک صورت حال کا تقاضا ہے کہ پانی کی اس آلودگی کا سدباب کر کے لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے ہمیں حکومت کی طرف ہی نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ اپنی ذرا سی کاوش سے ہم درج ذیل آسان اور تقریباً بلا

قیمت طریقہ سے اپنے پینے کے پانی کو بیماریاں پیدا کرنے والے جراثیم سے پاک کر کے گھرانہ کے تمام افراد کو مذکورہ بیماریوں سے بچا سکتے ہیں۔

پانی کی مرحلہ وار صفائی کا عمل:

فلٹریشن: پانی کو ایک شیشہ کے گلاس میں لے دس منٹ تک چھوڑ دیں اور پھر دیکھیں کہ اگر یہ بالکل شفاف ہے اور گلاس کے پیندے میں کوئی ذرات بھی موجود نہیں ہیں تو اسے براہ راست جراثیم کشی کے عمل سے گزار لیں۔ اگر پانی شفاف ہے لیکن گلاس کے پیندے میں کچھ ذرات بیٹھ گئے ہیں تو پانی کے نلکے کے منہ پر کاٹن کا ایک کپڑا دہری تہ کر کے باندھ دیں اور اسے وقتاً فوقتاً دھولیا کریں یا تبدیل کر لیا کریں۔ جن گھروں نلکے نہیں ہیں وہ ایک کھلے منہ کے برتن پر تین تہ کا کاٹن کا کپڑا ڈھیلا سا باندھ کر اس میں ایک صاف پتھر ڈال کر ایک قیف سی بنا لیں اور اس میں پانی ڈال کر چھان لیں (شکل نمبر 1 دیکھیں) اگر دس منٹ بعد بھی گلاس کا پانی گدلا رہتا ہے تو اس صورت میں ایک بڑے برتن میں پانی بھر لیں، پھٹکری کے چند ٹکڑے ملل کے کپڑے میں لے کر ایک پوٹلی بنا لیں اور اسے مضبوط دھاگے سے باندھ کر برتن میں لٹکا کر اچھی طرح

اوپر نیچے کریں تاکہ یہ پانی میں حل ہوتی جائے (شکل نمبر 2 دیکھیں)۔ جلد ہی پانی کے اندر سفید سفید روئی جیسی پھٹکیاں بنتی شروع ہو جائیں گی۔ جب یہ تمام پانی میں نظر آنے لگیں تو پوٹلی نکال لیں اور پانی کو کسی بڑے چمچ کی مدد سے ہلا لیں اس کے بعد اسے چند گھنٹوں تک چھوڑ دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ پانی شفاف ہو چکا ہے اور تمام ذرات برتن کے پیندے میں بیٹھ چکے ہیں۔ اب چاہے آپ پانی کو آہستہ آہستہ اوپر سے نتھار لیں یا شکل نمبر 1 میں دکھائے گئے طریقہ سے پانی کو احتیاط کے ساتھ چھان لیں۔

پانی کو جراثیم سے پاک کرنے کا عمل:

ابالنا: میدانی اور کم بلندی والے علاقوں میں پانی کو تین منٹ تک ابال لیں لیکن پہاڑی علاقوں میں جہاں بلندی پانچ ہزار فٹ کے قریب ہے تو وہاں اسے چار سے پانچ منٹ تک ابالنا ہوگا۔ اس سے زیادہ بلندی کے لئے ابالنے کا دورانیہ مزید دو منٹ بڑھانا ہوگا۔ یہ پانی کو جراثیم سے پاک کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ البتہ اس میں کافی ایندھن صرف ہوتا ہے اس لئے یہ کم آمدنی والے گھرانوں کے لئے مناسب نہیں ہے۔ اس کے علاوہ گرمیوں میں اُبلے ہوئے پانی کو ٹھنڈا کرنا بھی ایک وقت طلب مسئلہ ہوتا ہے۔

کلورین پاشی: یہ پانی کی صفائی کا سب سے زیادہ عام، سستا، آسان اور بڑی حد تک مؤثر طریقہ ہے۔ اس کے لئے آپ اچھی